شریعت اسلامیہ کی روشنی میں قلیل المیعاد اسلامی بازار مالیات (ملائیشیاء) کے قابل عمل آلات

عطا الرحمٰن

University of Management and Technology

Institute of Islamic Banking

بسم الله الرحمن الرحيم

معهد المصارف الاسلامية

Institute of Islamic Banking

شریعت اسلامیہ کی روشنی میں قلیل المیعاد اسلامی بازار مالیات (ملائیشیاء) کے قابل عمل آلات

عطا الرحمٰن

زیر نظر مقالہ اسلامی بینکاری و مالیات میں ایم – ایس ڈگری کی جزوی تکمیل کے طور پیش کیا جا رہا ہے

University of Management and Technology

Institute of Islamic Banking

لاہور ، پاکستان 1437ھ بمطابق 2015

مندرجات

صفحہ نمبر

تصدیق نامہ VI

حلف نامہ VII

ادبی سرقہ کی رپورٹ VIII

ڈیڈیکیشن IX

اعتراف X

باب اول : تعارف 1

تعارف 1

پس منظر 1

مضمون کی ضرورت و اہمیت 3

ضرورت مضمون 4

اہمیت مضمون 4

مسئلہ تحقیق 4

بنیادی تحقیقی سوال 4

ثانوی سوالات تحقیق 6

تحقیق کے اغراز و مقاصد 6

باب دوم : سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ

سابقہ تحقیق کا جائزہ 7

باب سوم : طرز تحقیق

جمع شدہ مواد کی وضاحت 11

باب چہارم : نتائج بحث

نتائج 37

باب پنجم : گذارشات

گذارشات 38

مصارد و مراجع 39

ملحقات 42
لغت

CERTIFICATE OF APPROVAL

The thesis entitled "***Applicable Short-Term Financial Instruments of Islamic Money Market (Malaysia) in the Light of Islamic Shariah***" by ***Atta ur Rehman*** (ID # **13004130-009**) has been examined by the undersigned panel of examiners and has been accepted in partial fulfillment for the degree of **MS Islamic Banking and Finance.**

Supervisor
Muhammad Mahmood Shah Khan
Director
Institute of Islamic Banking,
University of Management and Technology, Lahore

Date: 27/10/2015

External Examiner
Dr. Nawaz Ahmad
Assistant Professor
Department of Economics,
The University of Lahore, Lahore

Date: 27/10/2015

Chairperson IIB Graduate Committee
Muhammad Mahmood Shah Khan
Director
Institute of Islamic Banking,
University of Management and Technology, Lahore

Date: 27/10/2015

Institute of Islamic Banking

University of Management and Technology

تصدیق نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ عطا الرحمٰن نے یہ مقالہ بعنوان " **شریعت اسلامیہ کی روشنی میں قلیل المیعاد اسلامی بازار مالیات (ملائیشیاء) کے قابل عمل آلات**" برائے حصول سند ایم ایس اسلامی بینکاری میری زیر نگرانی مکمل کیا ہے۔

میں اس کے انداز تحریر ، اسلوب تحریر نیز معیار تحقیق سے مطمئن ہوں۔ میں اس مقالہ کو ایم ایس اسلامی بینکاری کی ڈگری حاصل کرنے کے لیئے پیش کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔

نگران مقالہ
محمود شاہ خان
سربراہ
شعبہ اسلامی بینکاری
یونیورسٹی آف مینجمینٹ
اینڈ ٹیکنالوجی لاهور

حلف نامہ

میں حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ میں نے یہ مقالہ بعنوان "**شریعت اسلامیہ کی روشنی میں قلیل المیعاد اسلامی بازار مالیات (ملائیشیاء) کے قابل عمل آلات**" برائے حصول سند ایم ایس اسلامی بینکاری از خود تحریر کیا ہے، میں نے سرقہ سے کام نہیں لیا، اور تحقیق اخلق کے اصولوں اپنی بساط کے مطابق مد نظر رکھا ہے، نیز اس سے پہلے کسی یونیورسٹی میں یہ مقالہ بعنوان " **شریعت اسلامیہ کی روشنی میں قلیل المیعاد اسلامی بازار مالیات (ملائیشیاء) کے قابل عمل آلات**" برائے حصول سند پیش نہیں کیا گیا۔

عطا الرحمٰن

رجسٹریشن نمبر:13004130009

شعبہ اسلامی بینکاری

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی

لاہور، پاکستان

ادبی سرقی کی رپورٹ

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں ©

اس مقالے کا کوئی بھی حصہ مصنف مقالہ کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی برقی یا میکانی یا دوسرے کسی بھی قسم کے ذرائع کو بروئےکار لاتے ہوئے دوبارہ شائع یا پیش یا فوٹوکاپی نہیں کرایا جا سکتا ہے نیز کسی ریکاڈنگ یا کسی بھی معلوماتی ذخیرہ کرنے والے نظام کا جزء بھی نہیں بنا یا جا سکتا ہے .mufti.attaurehman@gmail.com

ڈیڈیکیشن

یہ مقالہ میں آپنے والدین ، بہن بھائیوں کو ان کی محبت، لا متناہی حمایت اور حوصلہ افزائی کے لیئے وقف کرتا ہوں۔

اعتراف

قبل از کلام سب سے پہلے میں اللہ رب العزت کا شکر گذار ہوں جن کی عطا کردہ ہمت، صحت اور طاقت سے یہ تحقیقی کام آپنے طے شدہ وقت میں مکمل ہو پایا ہے کہ بدوں اس ذات عالی کی عطا و مدد کے یہ کار طلب بسیار کے مترادف ہے۔

کسی بھی کام کو سر انجام دینے میں جذبہ، حوصلہ افزائی، رہنمائی، تصحیح، باہمی مشاورت اور حمایت وہ چند بنیادی عناصر ہیں جن کا حسین امتزاج آیک حقیقی نگران کی صورۃ میں میسر آجانا محقق کے لیئے کسی نعمت باہرہ سے کم نہیں اور ایسے نگران کا وجود معیاری اور اعلی اوصاف کے حامل مقالے کی تیاری کے لیئے بے حد ضروری ہے ۔ یہ بات میرے لیئے قابل فخر و مسرت ہے کہ میرے نگران جناب محمود شاہ خان صاحب (ڈائریکٹر شعبہ اسلامی بینکاری، ہونیورسٹی آف مینجمٹ آینڈ ٹیکنالوجی) ان تمام اوصاف سے مزین شخصیت ہیں ۔ جن کی حمایت مجھے ہر ہر موقع پر بہر حال حاصل رہی اور جناب مجھے وقتا فوقتا ان تمام عناصر سے روشناس کرواتے رہے جو میرے مقالے کو بر وقت مکمل کرنے کے لیئے بے حد ضروری تھے۔

یہ سلسلہ نا مکمل معلوم ہوتا ہے اگر آپنے اساتذہ کرام اور رفقاء کا شکریہ ادا نا کیا جائے بالخصوص میرے مشفق استاذ مولانا فیاض الدین صاحب اور میرے رفیق اور فاضل دوست فہد احمد قریشی صاحب کا بے حد شکر گذار ہوں کہ ان حباب کی بے پناہ محبت اور تعاون اس تحقیقی کام کے ہر ہر مرحلے میں شامل اور معاون رہا ہے۔ اور آخر میں ان تمام ساتھیوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جو کسی بھی شکل میں اس کا م میں میرے معاون رہے۔

و للہ التوفیق

اکتوبر ، 2015

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید:

اسلام کے علاوہ دنیا میں دیگر جتنے بھی ادیان باطلہ ہیں، وہ سب اللہ جل شانہ کے علاوہ کسی ذات کو مالک حقیقی اور مالک کل سمجھتے ہیں، جبکہ اسلام تمام چیزوں کا مالک حقیقی اللہ جل شانہ کو سمجھتا ہے، جبکہ انسان کو محض اللہ جل شانہ کا نائب اور خلیفہ بیان کرتا ہے ۔

و اذ قال ربك للملٰئکۃ انی جاعل فی الارض خلیفۃ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 30)

"اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہ میں زمین میں آیک خلیفہ بنانے والا ہوں" (آسان ترجمہ قرآن ج1/ص54)

جبکہ اسلام کے فلسفہ کے مطابق کائنات کو اللہ جل شانہ نے تخلیق فرمایا، انسان کو اسمیں اپنا خلیفہ، نائب بنا کر بھیجا تاکہ انسان اللہ جل شانہ کے احکام کو دنیا میں نافذ کر کے انبیاء اور رسل کی تعلیمات کی روشنی میں ان پر عملدرآمد کر سکے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہونے کی حیثیت سے ہم پر لازم ہے کہ ہم اللہ جل شانہ کے حکامات کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کی ورشنی میں تسلیم کریں، اور زندگی کے تمام شعبہ ہائے جات میں ان تعلیمات کو عملی جامہ پہنانے کو اپنی زندگی کا اولین مقصد بنائیں، کیونکہ ان کی زندگی میں ہی ہمارے لیئے بہترین نمونہ موجود ہے۔

لقد کان لکم رسول اللہ اسوۃ حسنۃ (سورۃ الاحزاب آیت نمبر 21)

"حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں بہترین نمونہ ہے " (آسان ترجمۃ قرآن ج3/ص1289)

اسلام چونکہ دین فطرت اور دین کامل ہے، لہذا اسکا پیش کردہ نظام ہی در حقیقت انسانیت کیلئے انصاف پر مبنی اور معتدل ترین نظام ہے ۔

الیوم اکملت لکم دینکم (سورۃ المائدہ آیت نمبر 3)

"آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا" (آسان ترجمۃ قرآن ج1/ص 325)

آسلام چونکہ ایک کامل دین ہے، لہذا اسنے انسان کے تمام جائز ضروریات کو پورا کرنے کا راستہ فراہم کیا ہے، خواہ اسکا تعلق عقائد سے ہو، عبادات سے ہو، معاشیات سے ہو، یا اور کسی شعبہ سے، اسلام نے ہر شعبہ کیلئے بہت روشن اور واضح ہدایات دی ہیں، اور کسی بھی شعبہ سے متعلق جن امور سے اجتناب کی تاکید اور ہدایت کی ہے، ان کا جائز اور حلال متبادل بھی اسلام نے ضرورپیش کیا ہے۔

تعارف

1.0 پس منظر۔

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ اسلام ہر لحا ظ سے دین کامل ہے۔ چاہے معاملہ عبادات کا ہو معاملات یا اخلاقیات کا اسلام نے اپنے پیرو کاروں کو مکمل رہنمائی مہیا کی ہے۔

اس ہی طرح انسانی میں کاروبار کو بہت اہمیت حاصل ہے ۔اس ہی کے مد نظر اسلام نے کاروباری معاملات کے متعلق مکمل رہنمائی فراہم کی ہے۔ اس ہی کے تحت اسلام نے کاروبار سے وابسطہ احکامات کی درجہ بندی بھی فرمائی ہے مثلا حرام کاروبار مکروہ کاروبار اور جائزکاروبار کی مکمل تشریح کی ہے

کاروبار کے مختلف طریقے ہر دور میں رائج رہے ہیں اور ہمیشہ سے یہ وہ جزء رہا ہے جس میں کثرت جزئیات کی بنیاد پر دشواریاں موجود رہی ہیں

اصول[1] کے درجہ میں اس ہی کے پیش نظر اسلام کاروبار کے مختلف طرق تجارت اور اس کے پیش نظر کثرۃ جزئیات کے سبب مکمل رہنمائی فراہم کی ہے۔

کاروباری معاملات کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ ہر انسان کا تقریبا روزانہ ہی ان سے کسی نہ کسی طریقے سے واسطہ پڑتا ہے چاہے اس کا تعلق ذندگی کے کسی بھی شوبے سے ہی کیوں نا ہو۔لہٰذا ضرورت اس امر کی بے حد ہے کہ باذار اور مالیات کا جائزہ لیا جائے[2]۔۔۔

علامہ محمد بن یعقوب الفیروذ آبادی مال کی تعریف سے متعلق عربی لغت کی ذخیم کتاب القاموس المحیط میں رقم طراز ہیں المال ما ملکتہ من کل شئ او کل ما تمول وتملک فھو مال

ترجمہ۔مال ہر اس چیز سے مستفاد ہے جو کسی بھی شئ کی ملکیت حاصل کرنے کا سبب بنےیا ہر وہ شئ جس کو خرچہ جا سکے یا ملکیت میں لایا جا سکے وہ لغوی اعتبار سے مال کہلاتی ہے[3]

ایسے ہی حدیث نبوی ﷺ میں ان الفاظ کے ساتھ لفظ مال کی وضاحت آئی ہے جبکہ اس حدیث کا درجہ حدیث قدسی کا ہے اللہ تعالی بزبا ن رسول فرماتے ہیں

یقول ابن آدم مالی مالی قال وھلک یا ابن آدم من مالک الا ما اکلت فافنیت او لبست فابلیت او تصدقت فامضیت۔ صحیح مسلم کتاب الزھد صفحہ نمبر 2958

---

[1] (المحمد, 1997)

[2] (القادر, 1997)

[3] (الأسرج, 2014)